سوال

ش...(82) کی تفسیر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ثادباری تعالیٰ ہے :

ىن دابَّةٍ فِى الأَرضِ إِلّا عَلَى اللَّهِ رِزقُها... ٦ ... سورة هود

ین پر چلنے پھرنے والے جتنے جاندار ہیں سب کی روزیاں اللہ تعالیٰ پر ہیں۔ ‘‘

یں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اوپر لازم قرار دے رکھا ہے کہ وہ زمین پر چلنے والے ہر انسان حیوان اور تمام حشرات الارض کو رزق عطا فرمائے گا تو اس آیت کریمہ کی موجودگی میں ہم افریقی ممالک میں آنے والے قحط اور بھوک کی کیا تاویل کریں گے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

وک کے واقعات جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے دنیا میں رونما ہوتے رہتے ہیں تو صرف اسی شخص کے لیے نقصان دہ ثابت ہوت ہین جس کی مدت پوری اور جس کا رزق ختم ہوگیا ہو اور جس کی زندگی اور رزق ابھی باقی ہو تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ بہت ذرائع سے رزق پہنچا دیتا ہے خواہ وہ شخص ان ذرائع کو جانتا ہو یا نہ جا

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مَخرَجًا ٢ وَيَرزُقهُ مِن حَيثُ لا يَحتَسِبُ... ٣ ... سورة الطلاق

للہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لیے چھٹکارے کی شکل نکال دیتا ہے - اور اسے ایسی جگہ سے روزی دیتا ہے جس کا اسے گمان بھی نہ ہو۔ ‘‘

فرمایا :

وَكَأَيِّن مِن دابَّةٍ لا تَحمِلُ رِزقَهَا اللَّهُ يَرزُقُها وَإِيّاكُم ۚ وَهُوَ السَّميعُ العَليمُ ٦٠ ... سورة العنكبوت

انور ہیں جو اپنی روزی اٹھائے نہیں پھرتے، ان سب کو اور تمہیں بھی اللہ تعالیٰ ہی روزی دیتا ہے، وہ بڑا ہی سننے جاننے والا ہے۔ ‘‘

ﷺ نے فرمایا :

«لَا تَمُوتُ نَفْسٌ حَتَّى تَسْتَكْمِلَ رِزْقَهَا» مسند البزار 2914 2144

ں کوئی جان دار فوت نہیں ہوتا جب تک کہ وہ اپنے رزق اور عمر کو مکمل نہ کر لے۔ ‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج4ص78

محدث فتویٰ